Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۲۵ نبوت ۱۳۵۴ھش ۲۵ نومبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۶۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ کل حضور کی طبیعت انفلوئنزا کی وجہ سے ناساز ہوگئی

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے لمبی عمر دے اور اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور ہر لحہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کمر میں درد کی تا حال تکلیف ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کے دِل میں حصولِ قُربِ الٰہی کا ایک درد ہونا چاہیئے

سعادت اِسی میں ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ اس کا تعلق استوار رہو

"خدا تعالیٰ کو تو اس بات کی مطلق پرواہ نہیں ہے کہ تم اس کی طرف میلان رکھو یا نہ۔ وہ فرماتا ہے قل ما یعبؤا بکم ربی لولا دعاؤکم کہ اگر اس کی طرف رجوع رکھو گے تو تمہارا ہی اس میں فائدہ ہوگا۔ انسان جس قدر اپنے وجود کو مفید اور کار آمد ثابت کرے گا اسی قدر اس کے انعامات کو حاصل کرے گا۔ دیکھو کوئی بیل کسی زمیندار کا کتنا ہی پیارا کیوں نہ ہو مگر جب وہ اس کے کسی کام بھی نہ آوے گا، نہ گاڑی میں جُتے گا، نہ زراعت کرے گا، نہ کنوئیں میں لگے گا تو آخر سوائے ذبح کے اور کسی کام نہ آوے گا۔ ایک نہ ایک دن مالک اسے قصاب کے حوالے کر دے گا۔ ایسے ہی جو انسان خدا کی راہ میں مفید ثابت نہ ہوگا تو خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کا ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔ ایک پھل دار اور سایہ دار درخت کی طرح اپنے وجود کو بنانا چاہیئے تاکہ مالک بھی خبر گیری کرتا رہے لیکن اگر اس درخت کی مانند ہوگا کہ جو نہ پھل لاتا ہے اور نہ پتے رکھتا ہے کہ لوگ سایہ میں آبیٹھیں تو سوائے اس کے کہ کاٹا جاوے اور آگ میں ڈالا جاوے اور کس کام آسکتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو اِس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قُرب حاصل کرے۔ ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ جو اس اصل غرض کو مدِّ نظر نہیں رکھتا اور رات دِن دُنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنا لوں، فلاں جائداد پر قبضہ ہو جاوے تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مُہلت دے کر واپس بُلا لے اور کیا سلوک کیا جاوے۔

انسان کے دِل میں خدا تعالیٰ کے قُرب کے حصول کا ایک درد ہونا چاہیئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابلِ قدر شئے ہو جاوے گا۔ اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دُنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مُہلت پا کر وہ ہلاک ہو جاوے گا۔ خدا تعالیٰ مُہلت اِس لئے دیتا ہے کہ وہ حلیم ہے لیکن جو اس کے حلم سے خود ہی فائدہ نہ اُٹھاوے تو اسے وہ کیا کرے۔ پس انسان کی سعادت اِسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور تعلق بنائے رکھے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۸، ۲۸۹)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اسلام کا بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل کی ذمہ داری خدا تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے"

اِس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے اپنے چندہ کو بروقت ادا کیجئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

روانی کے ساتھ انگریزی بولنے والی بہنیں توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر غیر ملکی مستورات بھی تشریف لاتی ہیں ان کو جلسہ سالانہ کا پروگرام ترجمہ کر کے بتانا ہے۔ ایسی ممبرات کے نام بھجوائیں جو روانی کے ساتھ انگریزی بول سکتی ہوں اور پروگرام کا ترجمہ کر کے ان کو سمجھا سکتی ہوں۔ یہ نام صدر لجنہ مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بیرونی ممالک میں مقیم احمدی ڈاکٹروں کے پتہ جات درکار ہیں

احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر اُن کے عزیز امریکہ، یورپ یا کسی اور بیرونی ملک میں بطور ڈاکٹر کام کر رہے ہوں یا وہاں رہائش پذیر ہوں تو مہربانی فرما کر ان کے موجودہ پتہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد: پرنٹر:۔ سید عبدالحی: مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ: مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

چندہ تحریکِ جدید کے دفتر اوّل کے بیالیسویں ۴۲ ویں، دفتر دوم کے بتیسویں ۳۲ ویں اور دفتر سوم کے گیارھویں ۱۱ ویں سال کا اعلان

آج تحریکِ جدید ایک بہت بڑا درخت بن گئی ہے جو سارا سال ہی پھلوں سے لدا رہتا ہے

اس کی شاخیں ایک طرف افریقہ میں پھیلی ہوئی ہیں تو دوسری طرف وہ امریکہ کے مہذب علاقوں پر سایہ فگن ہیں

ہماری جماعت ایک جگہ ٹھہرنے والی نہیں اس لئے اِس سال کے وعدے گذشتہ سال کے وعدوں سے زیادہ ہونے چاہئیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ نبوّت ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۷ نومبر ۱۹۷۵ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرّم محمد انور صاحب قریشی رکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(الصف آیات ۱۱-۱۲)

اِس کے بعد فرمایا:۔

سورۂ صف کی اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں ایثار اور قربانی کے طریق کو اختیار کرنے کی برکات کا ذکر کیا ہے اور اس میں مالی جہاد کا بھی ذکر ہے۔ دراصل مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی یہ صفت بیان کی ہے کہ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہوتا ہے وہ اس کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو زندگی دی۔ زندگی کی ایک مدّت عطا کی۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو موت عطا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اِس زندگی میں انسان کی ترقیات کے لئے اسے بہت سی قوّتیں، صلاحیّتیں اور استعدادیں عطا کیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان

قوّتوں اور استعدادوں کی نشوونما

کے مناسب حالات پیدا کرنے کے لئے وسائل کے طور پر اُسے مال اور دولت عطا کئے گویا ہر جہت سے اور ہر لحاظ سے اُس نے اپنی عطا سے ہماری جھولیوں کو بھر دیا اور ہم سے یہ مطالبہ کیا کہ جو کچھ بھی مَیں نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے میری راہ میں میرے کہنے پر اور میری تعلیم کے مطابق میری توحید کے قیام کیلئے، میرے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کو نوعِ انسانی کے دِلوں میں پیدا کرنے کے لئے خرچ کرو۔ جو سرمایہ ہے وہ بھی اُسی کا ہے لیکن احسان عظیم فرماتے ہوئے وہ ہمیں یہ کہتا ہے کہ میرے ساتھ تجارت کرو گے تو گھاٹے میں نہیں رہو گے۔ میرے ساتھ تجارت کرو گے اور میرے ہی مال کو مجھے واپس دو گے، میری ہی عطا کردہ قوّتوں کو میری راہ میں خرچ کرو گے، میری ہی دی ہوئی زندگی کے دِنوں کو میری عبادات میں، میری تسبیح و تحمید میں اور میرے بندوں کی خدمت میں لگاؤ گے۔ اور اگر ضرورت پڑے تو جو موت مَیں نے تمہارے لئے مقدّر کی ہے اس کو بشاشت سے۔ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اس موت کو میرے لئے قبول کر لوگے تو تمہیں عذابِ الیم سے بچایا جائے گا اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو عذابِ الیم میں مُبتلا ہو گے۔

اِن آیات میں بہت لمبا مضمون ہے مگر اس تفصیل میں مَیں اِس وقت نہیں جاؤں گا۔ صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مالی جہاد کو بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں

ایک عظیم جہاد

قرار دیا ہے اور انسان اگر عقل اور فراست رکھتا ہو تو حیران ہوتا ہے کہ وہ خود ہی ہمارے ہاتھوں میں دولت دیتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے دو گے (اُس میں سے جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے تمہیں دیا ہے) تو میں تمہیں عذابِ الیم سے بچالوں گا۔ پس یہ گھاٹے کا سودا نہیں، یہ تو بڑا ہی نفع مند سودا ہے اور جو لوگ اس سے غفلت برتتے ہیں، جو اس کی طرف توجہ نہیں کرتے، جو اس کو اچھا نہیں سمجھتے، جو اس کی حقیقت کو نہیں پہچانتے، جو اپنی نسلوں کی بہبود کا خیال نہیں رکھتے، جو اپنے مستقبل کی پرواہ نہیں کرتے، جو اُخروی زندگی کا تصوّر اپنے دماغوں میں نہیں لاتے اور اللہ تعالیٰ نے جو بشارتیں دی ہیں اُن بشارتوں کے مطابق خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اُس کی رحمتوں کے حصول کے لئے کوشاں نہیں، وہ بڑے ہی خسارے میں ہیں۔ وُہی عذابِ الیم ہے۔ جس نے خدا کو ناراض کر لیا، اس سے بڑا اور کیا عذاب اُس کو ملے گا۔

اللہ تعالیٰ نے اس بات کو انسان کی اپنی سمجھ پر نہیں چھوڑا کہ وہ کب اور کس طرح اور کن راہوں پر اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے خرچ کرے، بلکہ ابتدائے اسلام سے اللہ تعالیٰ نے اس کی راہنمائی کا انتظام کیا ہے۔ ابتداء تو ہوئی اس عظیم ہستی سے یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جن کی عظمت اور جلالت کا تصوّر میں بھی انسانی ذہن احاطہ نہیں کر سکتا۔ آپؐ اعلان کرتے تھے کہ خرچ کرو۔ آپؐ کی طرف سے یہ اعلان ہوتا تھا کہ یہ راہ ہے خرچ کرنے کی اس میں مال دو۔ کبھی جب دشمن تلوار سے حملہ آور ہوتا تھا تو اس کے مقابلہ کے لئے

مال کو خرچ کرنے کی نداء

آتی تھی، اپنے اوقات کو خرچ کرنے کی نداء آتی تھی کہ کاموں کو چھوڑو اور اسلام کی حفاظت کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یا آپؐ کے مقرر کردہ سپہ سالار کی معیت میں کام کاج ہر چیز کو چھوڑ کر باہر نکلو اور اپنے وقتوں کو خرچ کرو اور کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُن کو یہ کہا جاتا کہ شہادت ایک عظیم انعام ہے، ہو سکتا ہے تمہیں وہ بھی مل جائے۔ زندگی کے لمحات کا خدا کی راہ میں خرچ کرنا یہ بھی ایک طریق ہے خدا کی راہ میں زندگی وقف کر دینے کا اور خدا کی راہ میں شہادت کو قبول کر لینا یہ موت بھی جو اُس نے عطا کی ہے عظیم احسان ہے۔ انسان کی موت ایک عظیم پس منظر رکھتی ہے۔ اِس موت کو خدا کے لئے قبول کر لینا اور ابدی جنّتوں کا وارث بن جانا یہ بھی ایک عظیم انعام ہے۔ پس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بُلاتے تھے اموال کے خرچ کرنے کی طرف، بُلاتے تھے اوقات کے خرچ کرنے کے لئے، بُلاتے تھے جانوں کو دے دینے کے لئے۔ مُٹھی بھر صحابہؓ تھے جو غیر تربیت یافتہ تھے۔ ان ذمہ داریوں کے ادا کرنے کی اُنکو پوری مشقیں نہیں تھیں۔ اُن کی پہلی زندگی کچھ اس رنگ کی تھی کہ اُن کو زیادہ تلوار چلانے کی بھی پہلے عادت نہیں تھی لیکن اسے کون دیکھتا تھا کہ مجھے تلوار چلانی آتی ہے یا نہیں۔ وہ تو یہ دیکھتے تھے کہ خدا کی راہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز جب بُلائے تو اس آواز پر لبیک کہنا ہماری

زندگی کا بہترین ثمرہ

اور بہترین انعام ہے لیکن ہماری زندگیوں میں آج کے زمانہ میں تو تلوار کی جنگ کے لئے نہیں بُلایا جاتا۔ اِس زمانہ کے حالات ایسے ہیں کہ دشمن نے جو صدیوں یہ اعتراض کیا کہ اسلام نعوذ باللہ تلوار کے زور سے پھیلا تھا اگرچہ یہ جہالت کا الزام تھا، یہ حماقت کا الزام تھا، یہ شرارت کا الزام تھا، یہ شیطنت کا الزام تھا مگر تاہم یہ ایک الزام تھا۔ دُنیا میں اس الزام اور اِس اعتراض کو اِتنا دُہرایا گیا کہ مثلاً عیسائی دُنیا عیسائیت کو چھوڑ بیٹھی۔ لیکن اسلام کے خلاف جو یہ اعتراض کیا جاتا تھا کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے یہ اعتراض اُن کے دماغوں سے نہیں نکلا۔

مَیں نے پہلے بھی بتایا ہے کہ ۱۹۶۷ء میں زیورچ (سوئٹزرلینڈ) میں T.V کا ایک گروپ میرے انٹرویو کے لئے آیا۔ اُنہوں نے ایک سوال یہ کیا کہ آپ ہمارے ملک میں اسلام کو کیسے پھیلائیں گے۔ یہ سیدھا سادا سوال بڑے ادب سے پُوچھا گیا تھا لیکن دراصل اُن کے دماغ کی جو کیفیت تھی وہ یہ تھی کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلتا ہے اور تلوار ہم نے تمہارے ہاتھوں سے چھین لی ہے اب تم اسلام کو کیسے پھیلاؤ گے۔ مَیں نے سوچا کہ عیسائی پادریوں نے اِن کے دِلوں میں عیسائیت قائم رکھنے کی جو کوشش کی وہ اس میں تو ناکام ہوگئے ہیں لیکن یہ اعتراض ابھی تک اِن کے دِلوں میں راسخ ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ مَیں نے جو حقیقت تھی وہ بغیر کسی تکلّف کے اُسی وقت ظاہر کر دی۔ مَیں نے کہا کہ

ہم پیار اور محبت سے

تمہارے دِل جیتیں گے اور اسلام کو پھیلائیں گے۔ اُن کا ردِّ عمل اِس طرح تھا کہ جس طرح کسی کو پکڑ کے ایک جھٹکا دیا جائے کہ یہ کیا جواب ہمیں مل گیا ہے، اور اس کا اتنا اثر ہوا کہ اُنہوں نے کہا کہ یہ تو ہم ضرور T.V پر لانا چاہتے ہیں۔ مَیں نے کہا کہ میری بھی یہ خواہش ہے کہ ضرور T.V پر لاؤ کہ اسلام دِلوں کو جیت کر تمہارے مُلکوں میں پھیلے گا۔

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے یہ تدبیر کی ہے کہ نوعِ انسانی کو بحیثیت نوعِ انسانی اسلام میں داخل کرے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللہُ۔ کچھ لوگ چوہڑے چماروں کی طرح غیر مسلموں میں سے باقی بچ جائیں جو اسلام نہ لائیں تو اور بات ہے لیکن نوعِ انسانی اسلام کو پیار اور محبت کے نتیجہ میں قبول کرے گی اور توحید پر قائم ہوگی، اُس محبت کے نتیجہ میں جو اسلام ان کے سامنے پیش کرتا ہے۔ ہمارے ذمے یہ لگایا گیا ہے کہ ہم اسلامی تعلیم کو اسلام کی پیار کی تعلیم کو اور بے نفس خدمت کی تعلیم کو اُن کے سامنے پیش کریں۔ اس اعتراض کو جو صدیوں سے اسلام پر کیا جا رہا ہے، اِس اعتراض کو کہ اپنے مذہب کو انہوں نے چھوڑ دیا مگر اُن کے دماغ اسلام اس اعتراض کو نہیں چھوڑ سکے اِس اعتراض کو آج ہم نے دُور کرنا ہے ان کے دِلوں سے اس کو مٹانا ہے، ان کے ذہنوں سے اس نقش کو ہم نے مٹا دینا ہے اور ان کو مجبور کرنا ہے

اِسلام کی محبّت اور پیار کی تعلیم

پیش کرکے اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے اسلام کی جو اتنی بڑی تعلیم ہے وہ ان کے سامنے پیش کرکے اور اس اعتراض کو کُلّیۃً جڑ سے اُکھیڑ کر باہر پھینک دینا ہے اور اس بات پر انہیں قائم کرنا ہے کہ اسلام واقعہ میں پیار اور محبت کے ساتھ پھیلا تھا اور اس قدر زبردست انقلابات سے بھری ہوئی اس دُنیا میں اِس معمورۂ ارض پر (کہ پہلے اس قسم کا معمورہ نہیں تھا) اسلام کا پیار کے ساتھ پھیل جانا یہ ثابت کرے گا کہ پچھلے زمانوں میں بھی اسلام پیار سے پھیلا تھا اور یہ اعتراض غلط ہے کہ اسلام کو اپنی اشاعت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلوار کی ضرورت پڑی۔

اس پیار کو پھیلانے کے لئے۔ اس پیار کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے وقت کی بھی ضرورت ہے۔ تکالیف کے برداشت کرنے کی بھی ضرورت ہے، اموال کی بھی ضرورت ہے اور اپنے عمل سے بھی یہ ثابت کرنے کی ضرورت ہے کہ اسلام اور اسلامی تعلیم کی روشنی میں ایک مسلمان خدا کی مخلوق کی خدمت پر مامور ہے۔

بعض نوجوانوں کو بعض حالات میں غصّہ آتا ہے تو میں اُن کو سمجھایا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں یعنی جماعتِ احمدیہ کو زندہ کرنے کے لئے پیدا کیا ہے مارنے کیلئے پیدا نہیں کیا اور حقیقی زندگی وہ ہے جو خدا میں ہو کر گذاری جائے۔ باقی تو اگر انسان کی زندگی حیوان کی زندگی سے مختلف نہ ہو تو وہ کیا زندگی ہے لیکن انسان کی وہ زندگی جو خدا میں ہو کر گذاری جائے وہ

انسان کی حقیقی زندگی

ہے۔ اور اس قسم کی زندگی دُنیا کو دینے کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پہ عائد کی گئی ہے۔ اور مَیں نے بتایا ہے کہ اس کے لئے جہاں اور بہت سی اور مختلف قسم کی عطایا میں سے خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے وہاں مال میں سے خرچ کرنے کے لئے بھی بلایا جاتا ہے۔ پس کبھی تو ان حالات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس تلوار کے جو اسلام کے خلاف میان سے نکلتی تھی فساد اور شر سے مسلمان کو بچانے کے لئے مسلمان کو بلاتے تھے اور کبھی جہاد کے سفر میں راشن کم ہو جاتا تھا تو اعلان کرتے تھے کہ جس کے پاس جو کچھ ہے وہ خزانے میں جمع کرا دے۔ جس کے پاس پانچ کھجوریں ہیں وہ بھی اور جس کے پاس پانچ سَو کھجوریں ہیں وہ بھی اور وہ برابر کی تقسیم ہو جائیں۔ یہ خالصۃً انسانی پیار کا جلوہ ہے۔ مجھے تو یہی نظر آتا ہے اُمید ہے کہ آپکو بھی ایسا ہی نظر آئے گا۔ پس جس وقت انسان کو بھوک کی تکلیف کا اندیشہ پیدا ہوا تو سب کو برابر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر تکلیف اُٹھائیں گے تو ہم سب اُٹھائیں گے۔ اور خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کئے کہ اسی تھوڑے میں برکت ڈالی اور انکی سیری کے سامان پیدا کئے۔ میرے علم میں نہیں ہے کہ صحابہؓ نے کہیں یہ بھی ذکر کیا ہو کہ اسکے باوجود ہمیں بھوک کی بہت تکلیف اُٹھانی پڑی کیونکہ اصل میں غذا کی مقدار نہیں بلکہ اس مقدار کا انسان کے اندر

سیری کا احساس پیدا کرنا

اصل چیز ہے۔ مختلف آدمی مختلف مقدار میں غذائیں کھاتے ہیں۔ کسی کو ایک چھٹانک آٹا سیر کر دیتا ہے اور اسکے اندر سیری کا احساس پیدا کر دیتا ہے اور کسی کو آدھ سیر آٹا بھی سیر نہیں کرتا۔ ایسے لوگ بھی میرے علم میں ہیں لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے اور انسان کے جسم کی ضروریات کو تھوڑے میں پُورا کر دے تو وہ اس پر قادر ہے اور اپنے بندوں سے وہ کبھی اس طرح بھی پیار کرتا ہے کہ تھوڑے میں اتنی برکت ڈالتا ہے کہ انسان کے جسم کی ضرورتیں اس کے پیارے بندوں کے جسم کی ضرورتیں پُوری ہو جاتی ہیں۔

اس زمانہ میں زندگی کے وقف کیلئے اعلان ہوتا ہے اپنے اموال کے خرچ کرنے کیلئے اعلان ہوتا ہے۔ اُس طرح میدانِ جنگ کا اعلان نہیں ہوتا کیونکہ اس اعتراض کو دُور کرنے کیلئے تو یہ زمانہ آیا ہے اور اس اعتراض کو دُور کرنے کیلئے تو مہدی معہود علیہ السلام مبعوث ہوئے ہیں اور اس اعتراض کو دُور کرنے کیلئے تو ہمیں مہدی معہود سے متعلق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی پیشگوئیاں نظر آتی ہیں۔ اس پیارے اسلام کو پھیلانے کیلئے آج کی دُنیا میں اموال کی ضرورت ہے۔ پہلے مَیں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نداء لی کیونکہ اصل نداء تو آپؐ ہی کی ہے باقی تو ساری ندائیں طفیلی ہیں اور

اب مَیں نے مہدی کے زمانے کی نداء لے لی۔ بیچ کا سارا زمانہ ایسا ہے جس میں خدا تعالیٰ کے پیارے اور محبوب اور برگزیدہ بندے خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کیلئے اپنے گرد جمع ہونے والے مخلصین سے مالی قربانیاں بھی لیتے رہے ہیں۔ پس ہر انسان کو یہ نہیں کہا کہ تُو خود فیصلہ کر کہ تُو نے خدا کو خوش کرنے کیلئے کہاں اور کس طرح دینا ہے۔ بعض حالات میں چھوٹی چھوٹی ایسی قربانیاں ہیں جنکے متعلق اسکو کہا کہ تُو آپ فیصلہ کر لیا کر مثلاً زکوٰۃ پر اسکے بعض اخراجات وغیرہ ہیں لیکن انکی حد بندی بھی خود اسلام نے کر دی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی آواز، تلقین یا نداء ہے جو براہِ راست یا بالواسطہ اُٹھتی اور بلند ہوتی ہے یہ آواز بالواسطہ آپؐ کے مخلصین، آپؐ کے اطاعت گذار، آپؐ کے عشق اور محبت میں فنا ہونے والوں کے ذریعہ سے اُٹھتی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اسوقت اسلام کو اِس بات کی ضرورت ہے اس کے لئے آگے آجاؤ۔

اس زمانہ میں جو ساری دُنیا میں ایک جال پھیلنا تھا تبلیغ اسلام کا، اشاعتِ اسلام کا، اس حسین تعلیم کو دُنیا کے سامنے رکھنے کا، اِس پیاری تعلیم سے پڑھے لکھوں کو متعارف کرانے کا، اس کے لئے ایک وقت میں

جماعتِ احمدیہ کی تاریخ میں

وہ وقت آیا کہ خدا کی طرف سے ہمیں باہر نکلنے کا حکم ہُوا اور اسکے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریکِ جدید کو قائم کیا۔ جیساکہ ہر اچھے درخت کی ابتداء بھی ایک چھوٹے سے نحیف اور کمزور پودے سے ہوتی ہے تحریکِ جدید کی ابتداء بھی اسی طرح ہوئی۔ لیکن آج وہ ایک بہت بڑا درخت بن گیا ہے اور سارا سال ہی پھلوں سے لدا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس درخت میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ اس کی شاخیں ایک طرف افریقہ کے صحراؤں میں پھیلی ہوئی ہیں اور دُوسری طرف شمالی امریکہ کی گنجان اور تہذیبِ نو کی آبادیوں کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ اور وہاں چھوٹے چھوٹے جزیرے بن رہے ہیں جو اُن نو تہذیب یافتہ لوگوں کو نئی تہذیب کے گند اور اُسکی نحوست سے بچاکر اسلام کی حسین تعلیم کے اُوپر قائم کر رہے ہیں۔ ان جزیروں میں جو ہمارے احمدی رہ رہے ہیں اُن کی زندگیاں بالکل مختلف ہیں۔

پھر ایک طرف اس کی شاخیں جاپان میں چلی گئیں اور آسٹریلیا میں چلی گئیں، جنوبی امریکہ میں چلی گئیں، یورپ اور انگلستان میں اور اُس مڈل ایسٹ میں چلی گئیں جس کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ شاید وہاں بڑا تعصب پایا جاتا ہے اور ہمارے لئے اس کے دروازے کھُلے نہیں، وہاں بھی اگرچہ کثرت سے نہیں لیکن دروازے کھُلے ہیں۔ وہ لوگ بھی احمدی ہوتے ہیں۔

قریباً ہر ملک ایسا ہے جہاں کے مقامی باشندوں نے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ اور احمدیت کو جب مسلمان قبول کرتا ہے تو بعض دفعہ کہتے ہیں کہ مسلمان احمدیت کو کیوں قبول کرے، اُسے کیا فائدہ ؟ وہ اس لئے قبول کرے کہ احمدیت قبول کر کے دُنیا میں اسلام کی اشاعت کا جو انتظام ہُوا ہے اور ایک مہم جو جاری ہوئی ہے، اور دُنیا میں اشاعتِ اسلام کا ایک جہاد جو شروع ہو چکا ہے، اس میں وہ شخص شامل ہو جاتا ہے اور احمدیت سے باہر حقیقی معنوں میں ایسا کوئی سامان نہیں ہے۔ باقی دُنیادار پیسے بھی بڑے خرچ کرتے ہیں اور ہم قدر کرتے ہیں بڑی بڑی مساجد کی جو بنائی جاتی ہیں اور ہم قدر کرتے ہیں اُن پیسوں کے مساجد پہ خرچ ہونے کی اور ہم دُعائیں کرتے ہیں کہ خدا وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل بھی لائے کہ جب یہ مساجد نمازیوں سے بھی بھر جائیں لیکن یہ سعی اور کوشش اور یہ جہاد کہ اسلام کے حسن اور احسان اور اس میں جو جذب پایا جاتا ہے اس کے ذریعہ سے غیر مسلموں کو کھینچنا یہ

مہدی علیہ السلام کی مہم

ہے اور یہ جہاد جو شروع ہو چکا ہے اس سے باہر کوئی اور جہاد ہمیں نظر نہیں آتا۔ لیکن تاہم ہر کوشش جو اسلام کو پھیلانے کی ہے خواہ وہ باہر ہی ہو ہم اس کی قدر کریں گے، ہم اس سے پیدا کریں گے، وہ ہماری طرف ہی لوگوں کو لانے والی ہے ان کو خواہ نظر آئے یا نہ آئے

بہرحال تحریک جدید سے جو ایک چھوٹا سا کام شروع ہوا تھا اب وہ بہت پھیل گیا ہے۔ اب اس کی شکل بدل گئی ہے۔ میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ ۱۹۴۴ء تک ہمارے رجسٹروں میں ایک پیسہ بھی بیرون ہندوستان کے چندوں کا نہیں تھا اور اب سوائے ان بنیادی اخراجات کے جو ان پر بہرحال مرکز میں ہوتے ہیں مثلاً لٹریچر کی اشاعت پر خرچ اور جامعہ احمدیہ میں مبلغ بنانے پر خرچ باقی جو روزمرہ کے اخراجات ہیں انہیں بیرون پاکستان کی ساری دنیا مل کر جماعتی زندگی میں اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی ہے اور پاکستان کی ایک پیسہ کی بھی محتاج نہیں رہی۔ اتنا زبردست انقلاب آچکا ہے دنیا میں یہ معمولی بات نہیں ہے۔ تم سوچو ۱۹۴۴ء میں یہ بیرون ہندوستان کی دنیا اس وقت پاکستان نہیں بنا تھا مرکز کی پیسے پیسے کی محتاج تھی۔ ایک پیسہ بھی ہماری لسٹ میں ان کی آمد کا نظر نہیں آتا اور وہ جو اس وقت پیسے پیسے کی محتاج تھی آج ایک پیسے کی بھی محتاج نہیں ہے۔ اتنا انقلاب عظیم آگیا ہے۔ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ بعض جگہ

نئی تحریکیں شروع ہوئی ہیں

اور وہ ایریا اور ملک وہ ابھی خود اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا تو پاکستان سے باہر کے دوسرے ممالک کہتے ہیں کہ ہم تمہاری امداد کو آتے ہیں اور اب تو میں نے پچھلے جمعہ میں بتایا تھا کہ ایک مسجد کی تعمیر کا فیصلہ سارا خرچ زیادہ تر انگلستان کی جماعتیں اٹھائیں گی لیکن اس کا کوئی ۱/۸ امریکہ کی جماعتیں اور وہ فی صد کے قریب سکنڈے نیویا کی جماعتیں اس مسجد پر خرچ کریں گی اس کے لئے ہمیں انہوں نے ثواب سے محروم کر دیا ہے یا یوں کہیں کہ ہمارے حالات نے ہمیں محروم کر دیا ہے۔ دعا کریں کہ حالات بدل جائیں اور درست ہو جائیں اور پھر جو اگلا منصوبہ ذہن میں آیا ہے یعنی اوسلو (ناروے) کی مسجد کا اس کی تعمیر کی ساری کی ساری ذمہ داری جماعت احمدیہ انگلستان پر ہے۔ میں نے بتایا تھا کہ انگلستان کی جماعت کے وعدوں کے دو حصے ہیں۔ ان کا حساب الگ الگ ہے۔ جو دوسرا حصہ ہے ان کی جو پہلی رقم ملتی ہے وہ ساری اوسلو کی مسجد پر خرچ کر رہے ہیں کسی اور ملک کی بھی ضرورت نہیں رہے گی کہتے ہیں تمہارے پاس پیسہ کہاں سے آگیا ہے؟ ہماری دولت پٹرول کے چشمے نہیں ہیں ہماری دولت بڑے بڑے کارخانے نہیں ہیں

جماعت احمدیہ کی دولت

وہ مخلص دل ہیں جو منور سینوں کے اندر دھڑک رہے ہیں جو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے والے ہیں۔ اس وقت بھی بیرونی ممالک میں وہ لوگ بھی ہیں جو شاید سارا سال بمشکل دو روپے دیتے ہوں گے یا پانچ روپے دیتے ہوں گے

اتنے غریب لوگ بھی ہیں لیکن پانچ روپے دے کر وہ اس سے زیادہ قربانی دے رہے ہیں جو ایک ملینیئر لاکھوں روپے دے کر کرے کیونکہ پانچ روپے دینے سے انکو خدا کی راہ میں بھوک کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے انکو کچھ ایسے کھانے کھانے پڑتے ہیں جو ان کے روزمرہ سے کم ہوتے ہیں اور اس اخلاص کے ساتھ جو قربانیاں خدا تعالیٰ کے حضور پیش کی جاتی ہیں ہم دعا بھی کرتے ہیں (دیں بھی اور رسالے جماعت بھی) اور ہم اپنے رب کریم سے امید بھی رکھتے ہیں کہ وہ قربانیاں قبول ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو نتیجہ نکلا کرتا ہے خدا کی نگاہ دولت کے انبار دیکھ کر وہ نتائج نہیں نکالتی اس لئے کہ وہ دولت کے انبار کا محتاج نہیں ہے وہ تو غنی ہے، وہ تو صمد ہے اس کو تو اموال کی ضرورت نہیں وہ تو مالک کل ہے ہر چیز اس نے پیدا کی اور وہ اس کا مالک ہے۔ وہ تو جب ثواب کے رنگ میں نتیجہ نکالتا ہے تو وہ

یَنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ

دلوں کے تقویٰ کو دیکھا کرتا ہے۔ وہ تو یہ دیکھتا ہے کہ ایک غریب اور دنیا کا دھتکارا ہوا پھٹے ہوئے کپڑوں میں ملبوس کھانا اسے ملتا نہیں اور اگر ملے بھی تو مالی قربانیاں پیش کرنے کی ندا جب اس کے کان میں پڑتی ہے تو باوجود اس غربت کے وہ ایک پیسہ اٹھتا ہے۔ وہ پیسہ بہرحال تکلیف اٹھاتا ہے اور میرے حضور پیش کر دیتا ہے یہ چیز جب اس کی نگاہ میں آتی ہے تو پھر وہ نتائج نکالتا ہے اور پھر وہ اتنے انقلابی نتائج ہوتے ہیں کہ دنیا دیکھے گی کہ وہ چیز جو آج اضعف نظر آتی ہے کہ اسلام کیسے پھیلے گا وہ پوری ہو کر رہے گی۔ ایک طرف بڑی زبردست GODLESS (گاڈلیس) سوسائٹی ہے جو کہتی ہے کہ ہم خدا سے بیزار ہیں۔ تم بھی خدا سے بیزار اور خدا کے احکام اعمال اور منصوبوں سے بیزار لیکن خدا تم سے پیار کرنے والا ہے۔ تم اس کی مخلوق ہو اس نے ایسے سامان پیدا کر دئے ہیں کہ تم چاہو نہ چاہو ایسے حالات پیدا ہوں گے کہ تم اس کی طرف آؤ گے کھنچے چلے آؤ گے اور تمہیں اس وقت تک چین نہیں آئے گا جب تک کہ تمہاری گردنیں اس کے پاؤں کے اوپر جھک نہیں جائیں گی۔ پس ہم جو حقیقت سے آگاہ ہیں ہم جو

خدا تعالیٰ کی قدرتوں کو پہنچانے والے

ہیں ہم جانتے ہیں کہ GODLESS SOCIETY (گاڈلیس سوسائٹی) کے نعرے لگانے چند دنوں کی بات ہے چند سالوں کی بات ہے۔ ہوگا وہی جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت قرآن کریم کی پیشگوئیوں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں کے خلاف کچھ نہیں کر سکتی۔ پھر دوسری طرف سرمایہ دار ممالک ہیں جہاں عیسائیت بڑی طاقتور ہے لیکن اندر سے کھوکھلی ہے۔ تاہم ظاہر میں بڑی طاقت ہے ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ بڑے پیسے ہیں کسی نے شمار تو نہیں کیا لیکن میرے خیال میں ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں پادری ہیں جو دنیا میں کام کر رہے ہوں گے بے تحاشا ان کا لٹریچر چھپ رہا ہے مگر وہ مانتے ہیں کہ وہ ناکام ہو رہے ہیں۔ اسے تسلیم بھی کرتے ہیں اور اپنے رسالوں میں بھی شائع کرتے ہیں کہ جہاں جہاں افریقہ میں احمدی ہیں وہاں عیسائیت پسپا ہو رہی ہے۔ ایک وقت میں انہوں نے کہا تھا کہ افریقہ خداوند یسوع مسیح کی جھولی میں ہے۔ وہ وقت بھی کہ جب وہ یہ نعرے لگاتے تھے اور آج وہ مجبور ہو گئے ہیں یہ تسلیم کرنے پر کہ ہم ایک عیسائی بناتے ہیں تو جماعت دس مسلمان بنا لیتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

یہ ہماری کوششوں یا ہمارے اموال کا نتیجہ نہیں ہے پس جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ دولت کے انبار محض دولت کے انبار دیکھ کر تو خدا تعالیٰ نتائج نہیں نکالا کرتا وہ تو دلوں کو ٹٹولتا ہے (یہ محاورہ ہے ورنہ اس سے تو کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے) وہ تو دلوں کی کیفیت کو دیکھتا ہے اگر انہیں تقویٰ کا ہوا اگر خدا تعالیٰ ان میں اپنا پیار پائے اگر ان دلوں میں خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے عشق پائے تو وہ ان کے دو پیسے میں وہ برکت ڈالے گا کہ ساری دنیا کے اموال وہ برکت نہیں پیدا کر سکتے۔

پس تحریک جدید کو خدا تعالیٰ نے اس کے لئے ایک وسیلہ بنایا ہے جس کے نئے سال کا میں نومبر کے شروع میں اعلان کیا کرتا ہوں۔ یہ جو سالِ نو ہے یہ دفتر اول کا بیالیسواں[۴۲] سال اور دفتر دوم کا بتیسواں[۳۲] سال اور دفتر سوم کا گیارھواں[۱۱] سال ہے پچھلے سال یعنی دفتر اول کے اکتالیسویں[۴۱] سال اور دفتر سوم کے دسویں سال کے مجموعی وعدے نو لاکھ چوالیس ہزار تک پہنچ چکے ہیں جبکہ میں نے جو تحریک کی تھی وہ سات لاکھ نوے ہزار کی تھی۔ غرض مخلصین جماعت نے اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لئے جتنی تحریک کی گئی تھی اس سے زیادہ کے وعدے کر دئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے

کہ وہ انہیں ان وعدوں کے پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔

ہر سال ہمارے وعدے پہلے سے کچھ زائد ہوتے ہیں کیونکہ ہم ایک جگہ ٹھہرنے والی جماعت نہیں۔ پس میں امید رکھتا ہوں اور میں دعا بھی کرتا ہوں اور کرتا بھی رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے کہ آئندہ سال ہمارے وعدے پچھلے سال سے یعنی جو سال گذر رہا ہے اس کے وعدوں سے زائد کے ہو جائیں۔ اس وقت تک جو گذشتہ سال کی وصولی ہوتی ہے وہ قریباً پچاس فیصد ہے لیکن تحریک جدید کا طریق یہ ہے کہ نئے سال کا اعلان تو نومبر کے شروع میں ہو جاتا ہے لیکن پچھلے سال کی ادائیگی ۳۰ اپریل تک ہو سکتی ہے اور بیچ میں overlapping (اوورلیپنگ) ہے۔ مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ ۳۰ اپریل تک جماعت اپنے وعدوں کو پورا کر دیگی باقی دفتر والوں نے مجھے ایک اور مشورہ دیا تھا وہ میں قبول نہیں کرتا اس سال کے جو وعدے ہیں ان سے زائد وعدے اور جو اس سال کی وصولی ہوگی اس سے زیادہ وصولی ہونی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق عطا کرے

خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کا شکر بجا لانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اگر اس سے بڑھ کر نہیں تو اسی اخلاص سے قربانی دیں۔ اول تو اس سے بڑھ کر اخلاص اور اس کی محبت زیادہ اپنے دلوں میں محسوس کرتے ہوئے اور اس مہم اور اس جہاد کی اہمیت کا احساس رکھتے ہوئے مالی قربانی دیں۔ اور اس وقت مالی قربانی کے ساتھ ساتھ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اگلی نسل کو بھی سنبھالیں کیونکہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اور میں بتا چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر قول قرآن کریم کی تفسیر ہے یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں سے کسی ارشاد کی تشریح ہے۔ آپ نے استدلال کیا ہے کہ ابھی تین سو سال پورے نہیں ہونگے کہ مہدی معہود کے ذمے جو فرض عاید کیا گیا ہے نوع انسانی کو خدائے واحد و یگانہ کے جھنڈے تلے جمع کر دینے کا اور ہر دل میں (انشاء اللہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنے کا یہ فرض انشاء اللہ پورا ہو چکا ہوگا۔ آپ نے جس رنگ میں یہ باتیں بیان کی ہیں اس سے میں نے یہ نتیجہ نکالا ہے جس کا میں کئی بار اعلان کر چکا ہوں کہ میرے نزدیک ہمارے اس جہاد کی پہلی صدی تیاری کی صدی ہے اور اگلی صدی انشاء اللہ تعالیٰ

غلبہ اسلام کی صدی

ہے اسلئے ہمیں رحم آتا ہے ان لوگوں پر جو ہمارے احساسات کو نہیں سمجھتے۔ ہمیں اپنے لئے خدا کی قسم کچھ نہیں چاہیئے۔ ہمیں جو کچھ چاہیئے وہ خدائے واحد و یگانہ اور اس کے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے چاہیئے۔ اسکی تیاری کی صدی میں جو باقی پندرہ سال رہ گئے ہیں میں پہلے بھی بتا چکا ہوں اور اب بھی بتا دیتا ہوں کہ یہ بڑے سخت سال ہیں کیونکہ اگر جیسا کہ میں سمجھتا ہوں دوسری صدی غلبہ اسلام کی ہے تو اس صدی کے تیاری کے جو آخری پندرہ سال ہیں انہیں وہ سب طاقتیں جو اسلام کو غالب آتا دیکھنا نہیں چاہتیں وہ انتہائی زور لگائیں گی کہ ہم تیاری نہ کر سکیں اور غلبہ اسلام کی صدی غلبہ اسلام کی صدی نہ بن سکے۔ ہوگا تو وہی جو خدا چاہے گا۔ لیکن

ہماری ذمہ داری ہے

کہ ہم اپنی کمریں کس لیں اور ہر قسم کے دکھ اور تکالیف برداشت کر کے یہ جو پندرہ سال ہیں ان میں اس تیاری کو مکمل کر لیں جس تیاری کا مطالبہ غلبہ اسلام کی صدی ہم سے کر رہی ہے۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے ہماری تیاریاں سر پھوڑنے کے لئے نہیں ہیں ہماری تیاریاں نیم مردوں کو زندہ کرنے کے لئے ہیں' اخلاقی مردوں کو اخلاقی حیات دینے کے لئے ہیں جو روحانی طور پر خشک ہیں روحانی آب حیات ان تک پہنچانے کیلئے ہیں یہ ہماری تیاری۔ ہم تو یہ بھی پسند نہیں کرتے کہ وہ جو اپنی طرف سے ہمارا مخالف ہے ہم تو کسی کے دشمن نہیں ہیں لیکن وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہمارا دشمن ہے ہم یہ بھی پسند نہیں کرتے کہ اس کے پاؤں میں ایک کانٹا بھی چبھے سر پھوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہم نے تو پہلے اپنوں کو بھی جیتنا ہے اور غیروں کو بھی جیتنا ہے اور انشاء اللہ ہم سب کو امت واحدہ بنا دیں گے اپنے زور سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے خدا نے اپنی رحمتوں سے وہ کچھ ظاہر کیا جس کا تصور بھی ہمارے دماغ نہیں کر سکتے تھے کہ

عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے

کہ بیرونی ممالک کے سارے اخراجات بیرونی ممالک کی جماعتیں اٹھائیں گی۔ جب کہ اس وقت وہ ایک دھیلہ بھی چندہ نہیں دے رہی تھیں۔ باہر کی جماعتوں کے اخلاص کو دیکھ کر مجھے تو خیال آیا کرتا ہے اور یہ جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ ہم مرکزی جماعت ہیں پاکستان ہمارا ملک ہے پاکستان ہمارا مرکز ہے پاکستان کی خوشحالی کے لئے ہم دعائیں کرتے ہیں اس کی دنیوی خوشحالی کے لئے ہم دعائیں کرنے والے ہیں دوسرے لوگ بعد میں آکے کہیں ہم سے آگے نہ نکل جائیں۔ ایک پاکستانی احمدی کے دل میں یہ بھی ایک غیرت ہونی چاہیئے کہ کسی اور کو ہم آگے نہیں نکلنے دیں گے۔ بلکہ قربانی اور ایثار اور اخلاص اور فدائیت کے جو نمونے خدا تعالیٰ کی رہ میں ہم اپنی طرف سے دکھائیں گے کوشش یہ کریں گے کہ خدا تعالیٰ کو وہ سب سے زیادہ پیارے اور مقبول ہو جائیں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج — مکمل کورس -/۲۴ روپے — **اکسیر اولادِ نرینہ** اولادِ نرینہ کے لئے قیمت -/۲۵ روپے — **زدجام عشق** طاقت کی دوا قیمت -/۴۰ روپے — **ناصر دواخانہ ربوہ** - فون ۵۳۴

زدجام عشق

اعصاب کو طاقت دینے اور تمام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ مکمل کورس -/۳۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ضروری اعلان

جملہ ایجنٹ و خریداران الفضل سے عرض ہے کہ الفضل کا حساب نیشنل بنک آف پاکستان لمیٹڈ ربوہ میں کھلوا دیا گیا ہے اسلئے آئندہ وہ اپنے بنک یا ڈرافٹ مینیجر الفضل کو بھجواتے وقت اس بات کو ملحوظ رکھا کریں کہ وہ نیشنل بنک آف پاکستان کی برانچ ربوہ کے نام کے ہوں۔

(مینیجر الفضل - ربوہ)

جانوروں کے اپھارہ کی کامیاب دوا

"اکسیر اپھارہ"

آج ہی منگوائیے اور قیمتی جانوروں کی جان بچائیے فی پیکٹ -/۵، ادرجن -/۱۲، دو درجن یا زیادہ -/۲۰، ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ مقید لٹریچر مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو انیڈ کمپنی ربوہ - فون ۲۰۶

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دئیے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور (رجسٹرڈ)

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید ربوہ**

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے

(مینجنگ ایڈیٹر)

صدر دواخانہ کی مایۂ ناز ادویات

خارشی

پرانی سے پرانی تر اور خشک خارش کے لئے صرف تین روز میں — آزمائش شرط ہے

قیمت چھ روپیہ فی ڈبیہ

مصفّی چہرہ

منہ کے داغ، چھائیں، کیل اور چھائیوں کے لئے لگاتار استعمال سے چیچک کے داغ بھی دور کرتی ہے

قیمت چار روپیہ فی ڈبیہ

صدر دواخانہ - دار الصدر غربی ربوہ

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن - دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع - خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے - خریداری بڑھائیے - قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے - بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے - بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

بچوں کی تربیت کا آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں رسالہ "تشحیذ الاذہان" پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے - اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت صرف دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

• شہزیب
• شہزیب
• شہزیب

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم عبد الحمید ابن حکیم حافظ مہر جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ - فون ۳۴۴۴

(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، بیڈ سیٹ، بستر، فرشی دریاں، کھیس، تولیے، جائے نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں۔

ندیم ٹیکسٹائل ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر - امین پور بازار لائل پور

قاعدہ یسّرنا القرآن

مصنّفہ پیر منظور محمد صاحب

اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔

تاجروں کو خصوصی رعایت

ملنے کا پتہ

مکتبہ یسّرنا القرآن ربوہ

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ **انڈس ٹریول سروس** ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل لاہور

جبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے — **دوائی فضل الٰہی** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے — **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۲۵ روپے — **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"عشرہ وقفِ جدید" یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۵ء

متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ مورخہ یکم تا ۱۰ دسمبر ۷۵ء تک "عشرہ وقفِ جدید" منایا جا رہا ہے۔ لہٰذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں "عشرہ" ہٰذا کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں تا کہ ان کے حلقہ میں چندہ وقفِ جدید سو فیصد (۱۰۰٪) وصول ہو جائے۔ سیکرٹریانِ وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عشرہ کے اختتام پر اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہنامہ الفرقان نومبر ۱۹۷۵ء

۱۵ نومبر کو رسالہ بابت ماہ نومبر جملہ خریداروں کو بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے۔ حسبِ سابق ٹھوس مقالات، مکتوب جاپان، مفید شذرات، تحقیقی مضامین اور اہم اقتباسات شاملِ اشاعت ہیں۔ دفتر والے پوری چھان بین سے رسالہ پوسٹ کرتے ہیں بظاہر رسالہ کسی خریدار کو نہ پہنچنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی تاہم اگر کسی وجہ سے کسی خریدار کو ۲۵ نومبر تک رسالہ نہ ملے تو اپنے ڈاکخانہ سے دریافت کرنے کے بعد مطلع فرمائیں رسالہ دوبارہ بھجوایا جا سکے گا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم عشاق علی صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ نصیر آباد کی اہلیہ عنایت خاتون صاحبہ کا ۲ نومبر ۱۹۷۵ء کو زچگی کی حالت میں لاڑکانہ سول ہسپتال میں انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ نعش کو لاڑکانہ سے نصیر آباد لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم ہدایت اللہ صاحب میمن نے پڑھائی۔ ۱۲ نومبر ۱۹۷۵ء کو ان کی بچی بھی فوت ہو گئی۔

احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ جنت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

صوفی محمد حسن منگی
سیکرٹری جماعت احمدیہ
نصیر آباد ضلع لاڑکانہ

سوتی و ریشمی کپڑے کا بہترین مرکز
مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۴

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔

ایکو الیکٹرک موٹرز
½ تا ۱۵ ہارس پاور — تھری فیز
امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ گارنٹی شدہ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!
ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

درخواست ہائے دعاء

۱۔ میرے بھائی جان امجد پرویز صاحب میرپور خاص (سندھ) تقریباً سات آٹھ ماہ سے گھٹنے، پاؤں اور پسلی وغیرہ کے درد میں مبتلا ہیں۔ اب دل کی بھی تکلیف ہو گئی ہے۔ احبابِ جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مکمل شفا بخشے۔

(یاسمین طاہرہ بنت چوہدری محمد لطیف صاحب محمد نگر۔ نواب شاہ۔ سندھ)

۲۔ میری پھوپھی جان محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احبابِ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (حافظ مبارک علی محلہ گڑھا۔ چنیوٹ ضلع جھنگ)

۳۔ خاکسار کا بھانجا عزیزم عبدالرشید بعمر ۷ سال عرصہ تین ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ احبابِ جماعت سے بچے کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(محمد سلیمان احمد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈیرہ غازی خان)

۴۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے کاروبار میں برکت ڈالے اور پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ (محمد شفیع اسلام نگر لائل پور)

۵۔ میری بھاوجہ بشریٰ خانم اہلیہ ملک بشیر احمد صاحب بدین سندھ کا سول ہسپتال حیدرآباد میں اپریشن ہوا ہے شفایابی کے لئے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔

(ناصر احمد ملک ایم۔ اے۔ بدین۔ سندھ)

۶۔ مکرم شیخ محمد علی صاحب بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا بخشے۔ (حکیم سعد اللہ خان سوکا لوہی سچا سودا ضلع شیخوپورہ)

۷۔ میرا نومولود پوتا عزیز فہیم احمد سلمہٗ پیدائش کے بعد ہی سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا چلا آ رہا ہے اور دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے اس کی عاجلہ و کاملہ صحت اور درازی عمر کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (خواجہ محمد گل از لاہور)

۸۔ میرے والد بزرگوار بابو عنایت اللہ صاحب بوجہ خونی بواسیر علیل ہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں احبابِ جماعت سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (طیبہ بیگم چوہدری بشیر الدین محمود کراچی)

سرمہ حمید کے متعلق
سابق جج ہائی کورٹ لاہور محترم شیخ بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-
"سرمہ حمید بھی آنکھوں کے لئے نعمت ہے۔ مجھے آنکھوں کی تکلیف لمبے عرصہ سے ہے۔ طالب علمی کے زمانہ سے روہوں کا مریض چلا آتا ہوں۔ ان دنوں کافی تکلیف بڑھ گئی تھی۔ سرمہ حمید جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور خاصا سکون میسر آ گیا ہے اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے کہ مجرب دوائیں بنا رہے ہیں جو نافع الناس ہیں۔
المنار دواخانہ ربوہ

بچوں کا سوکھا پن
دانتوں کا تکلیف سے نکلنا، لاغر اور کمزور ہونا۔ دست آنا اور دودھ الٹنا وغیرہ
بے بی ٹانک BABYTONIC
کے استعمال سے دُور ہو کر بفضلہ تعالیٰ بچہ صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت -/۳
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

ماہنامہ
انصاراللہ
ایک علمی، ادبی اور تربیتی رسالہ ہے
ہر مجلس انصاراللہ کا فرض ہے کہ وہ اس کی خریداری قبول کرے نیز اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہو۔
(مینیجر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۰ روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس -/۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸